لکھی گئیں ہیں۔ جہاں تک کتاب کے حستہ حستہ مقامات دیکھنے میں آئے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاعر پنجابی ہونے کے باوجود اردو زبان اور روزمرہ میں کافی دستگاہ رکھتا ہے نعت میں بھی وہی عام عشقیہ انداز بیان اختیار کیا گیا ہے جو ہمارے نزدیک پسندیدہ نہیں۔ حضرت علیؓ کی شان میں جو نظمیں لکھی گئی ہیں ان میں غلو سے کام لیا گیا ہے بلکہ تشیع کا رنگ جھلکنے لگا ہے۔

بیاض سخن	مولفہ جناب عبدالشکور صاحب شیدا، ضخامت ۲۴۴ صفحات، قیمت عہ۔ محمد نسیم محمد صاحب صدیقی نائب محاسب عدالت العالیہ حیدرآباد دکن سے طلب کیجے

مختلف شعراء کے انتخابی کلام کی بیاض رکھنا ایک مفید اور کارآمد رسم ہے جس کے صدقے بہت سے شعراء کا نام اور کلام مٹنے سے محفوظ ہو جاتا ہے، زیر تبصرہ کتاب اسی ذوق ادبی کا نتیجہ ہے جس میں مولف نے ۳۰۴ شعراء کے ۲۷۹۶ منتخب اشعار جمع کئے ہیں۔ ان شعراء میں موجدین، متاخرین، متقدمین، متوسلین، یوریین، ان پڑھ اور خواتین بھی داخل ہیں اور الگ الگ عنوانات کے ماتحت بالترتیب مع مختصر حالات کے ان کے کلام کا نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ گو کتاب فنی حیثیت سے اصلاح کی محتاج ہے تاہم ادب اردو کی ایک قابل قدر خدمت ہے۔

نغمۂ سروش	نتیجۂ فکر جناب فضل الدین صاحب فدا، ضخامت ۴۰ صفحات، چھوٹی تقطیع قیمت ۲/ ۔

ملنے کا پتہ :- منیجر "کہکشاں" ۲۲۵۳ گلی شاہ تارا دہلی

یہ فدا صاحب کی ۷۰ رباعیوں کا مجموعہ ہے جسے کاظم صاحب مدیر کہکشاں نے مرتب فرمایا ہے۔ رباعیات کیا ہیں قوم کے مختلف طبقوں کے نام ادب و بیداری کا پیغام ہیں نوجوان شاعر کا جوشِ طبع قومی درد سے ہم آہنگ ہو کر عجیب دلکش صورت اختیار کر گیا ہے۔ کلام بحیثیت مجموعی ادب اور بلاغت و لطافت کا بہترین نمونہ ہے۔ فدا صاحب کی عقیدت کیشیِ اسلام کے پیش نظر کاش ان کی زبان سے ع

مرنا ہے تو مرا اپنے وطن کی خاطر

کا مصرعہ نہ نکلتا۔

مثنوی معاش و معاد	نتیجۂ فکر تمنا عمادی مجیبی صاحب، ضخامت سو صفحے، قیمت ۱۲/، ملنے کا پتہ :- مکتبہ دارالادب